بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

الصلوۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

عمرہ کا آسان
اور
مکمل طریقہ

مؤلف: مفتی محمد وسیم ضیائی

کمپوزنگ: زاہد حسین سہروردی

www.waseemziyai.com

انتساب

الحمدللہ: یہ رسالہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ بمطابق 02جون 2018ء کو مکمل ہوا، اس نسبت سے میں اس کا ثواب اصحابِ بدر کو ایصال کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہِ عز شرف

محمد وسیم ضیائی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

www.waseemziyai.com

فہرست

عمرہ کے فضائل: ---------------------------- 08

عمرہ ایک نظر میں: -------------------------- 09

عمرہ کی تفصیلات

احرام باندھنے سے پہلے: ----------------------- 09

مرد کا احرام: ------------------------------- 10

عورتوں کا احرام: ---------------------------- 11

احرام کب باندھیں: --------------------------- 11

احرام باندھنے کا طریقہ: ----------------------- 12

احرام کے نفل: ------------------------------- 12

بیلٹ باندھنا: -------------------------------- 13

عمرہ کی نیت سے پہلے: ------------------------ 13

www.waseemziyai.com

اب عمرہ کی نیت کر لیں:---------------------------- 13
نیت کی وضاحت:---------------------------------- 14
تلبیہ:--- 14
تلبیہ کے کلمات:---------------------------------- 15
تلبیہ کہنے کی فضیلت:------------------------------ 15
تلبیہ سے فارغ ہونے کے بعد دعا مانگنا سنت ہے:-------------- 15
احرام کے صرف دو رکن ہیں:------------------------- 16
نیت کب کریں گے:-------------------------------- 16
میقات کی تعریف:-------------------------------- 17
میقات پانچ ہیں:---------------------------------- 17
احرم کی پابندیاں:--------------------------------- 18
حالت احرام میں جائز امور:-------------------------- 20

www.waseemziyai.com

مبارک سفر کا آغاز:------------------------------ 21

حدودِ حرم کی دعا:------------------------------ 22

حدودِ حرم کی پیمائش: ------------------------------ 22

مسجدِ حرام میں حاضری: ------------------------------23

بابُ السلام سے حاضری:------------------------------ 23

نفلی اعتکاف کی نیت: ------------------------------ 24

کعبہ شریف پر پہلی نظر:------------------------------ 24

طواف کا آغاز: ------------------------------ 24

اضطباع کیا ہے:------------------------------24

طواف کی نیت:------------------------------25

استلام کا طریقہ:------------------------------26

رَمل کرنے کا طریقہ:------------------------------27

www.waseemziyai.com

پہلے چکر کی دعا:------------------------------ 28
رکنِ یمانی:------------------------------ 28
مستجاب :------------------------------ 29
افضل دعا یہ ہے:------------------------------ 29
دوسرے چکر کی دعا:------------------------------ 30
تیسرے چکر کی دعا:------------------------------ 31
چوتھے چکر کی دعا:------------------------------ 31
پانچویں چکر کی دعا: ------------------------------ 32
چھٹے چکر کی دعا:------------------------------ 32
ساتویں چکر کی دعا:------------------------------ 33
دورانِ طواف اگر وضو ٹوٹ جائے:------------------------------ 33
مقامِ ابراھیم : ------------------------------ 34

www.waseemziyai.com

مقام ابراھیم پر دو رکعت پڑھنے کی فضیلت : ---------------- 35

مُلْتَزَمْ : -- 35

آبِ زم زم : -------------------------------------- 36

آبِ زم زم پی کر یہ دعا پڑھیں : --------------------- 36

صفاء و مروہ : ------------------------------------- 37

صفا و مروہ کی سعی : ------------------------------ 37

نمازِ سعی : --------------------------------------- 39

حلق یا تقصیر : ----------------------------------- 39

تقصیر کی تعریف : -------------------------------- 40

وقت ضائع ہونے سے بچائیں : ----------------------- 40

خوب نفلی طواف کریں : ---------------------------- 40

www.waseemziyai.com

عمرہ کے فضائل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) عمرہ سے عمرہ تک ان گناہوں کا کفارہ ہے جو درمیان میں ہوئے اور حجِ مبُرور کا ثواب جنت ہی ہے

(بخاری شریف 1773 مسلم شریف 1349)

حافظ الحدیث علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

گناہوں سے صغائر (چھوٹے گناہ) مراد ہے۔ (عمدۃ القاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۲) رمضان میں عمرہ میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔

(بخاری شریف حدیث 1863)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۳) جو عمرہ کے لئے نکلا اور مرگیا اسکے لئے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (مسند ابی یعلیٰ جلد 05 صفحہ 441 حدیث 6327)

www.waseemziyai.com

عمرہ ایک نظر میں:

عمرے میں چار باتیں بہت زیادہ اہم ہیں۔

۱) احرامِ عمرہ (شرط ہے)

۲) طوافِ کعبہ (رکن ہے)

۳) صفامروہ کی سعی (واجب ہے)

۴) سر کے بال منڈوانا (گنجا کرنا) یا کتروانا ۔ (واجب ہے)

یاد رہے! شرط اور رکن کے بغیر عمرہ ادا نہیں ہوگا۔

عمرہ کی تفصیلات

احرام باندھنے سے پہلے: (۱) احرام لے لیں۔

مفید مشورہ : دو احرام لیں ایک تولیے کا ایک لٹھے کا۔ تہبند لٹھے کی اور چادر تولیے کی ہو تو اس میں آپ کے لئے آسانی ہوگی۔

(۲) ناخن تراشیں۔

(۳) خط بنوائیں۔

www.waseemziyai.com

(۴) بغل اور ناف کے نیچے کے بال دور کرلیں اور پچھلے مقام کے بال بھی صاف کرلیں۔

(۵) وضو کریں۔

(٦) خوب اچھی طرح مل کر غسل کریں۔ (اگر کسی وجہ سے غسل نہیں کر سکتے تو صرف وضو کرلیں)

(۷) جسم اور احرام کی چادروں پر خوشبو لگائیں لیکن ایسی خوشبو نہ لگائیں جس سے تہہ جم جائے۔ جیسے خشک عنبر وغیرہ۔

مفید مشورہ : عِطر احرام پر لگانے سے پہلے اپنے ہاتھ پر مل لیں تاکہ احرام پر عِطر کا داغ نہ لگے۔

مرد کا احرام: دو چادریں ہیں۔

(۱) تہبند (۲) اوپر اوڑھنے کے لئے چادر

تنبیہ! مرد حضرات احرام کی چادر تہبند کے لئے اتنی باریک ہر گز نہ لیں جس سے ناف سے گھٹنوں تک کی جگہ میں سے کوئی حصہ ظاہر

www.waseemziyai.com

ہو جائے۔

مفید مشورہ: مرد حضرات کیلئے زیادہ مناسب ہے کہ وہ اپنے سر کے بال منڈ والیں (گنجا کرلیں) تاکہ بالوں کی حفاظت سے نجات مل جائے ورنہ کنگھا کرکے خوشبودار تیل ڈالیں۔

عورتوں کا احرام:

عورتیں حسبِ معمول سلے ہوئے کپڑے پہنیں، سر اور کانوں کو ڈھانپ لیں، مگر چہرے پر چادر نہیں اوڑھ سکتیں، غیر مردوں سے چہرہ چُھپانے کے لئے چھجے والی ٹوپی پہن کر کپڑا ڈالے یا کوئی کتاب وغیرہ سے ضرور تاآڑ کرلے۔ عورتیں دستانے اور موزے پہن سکتی ہیں۔

تنبیہ! حالت اِحرام میں عورتوں کو کسی ایسی چیز سے منہ چھپانا جو چہرہ سے چپکی ہو حرام ہے۔

احرام کب باندھیں:

(۱) اگر فلائٹ ڈائریکٹ جدہ کی ہے تو گھر، ایئرپورٹ یا جہاز میں

www.waseemziyai.com

احرام باندھ لیں۔

(۲) اگر پرواز مدینہ منورہ کی ہے تو وہاں باندھ لیں۔

(۳) اگر پرواز وایہ (لنک فلائٹ) ہے تو گھر، ایئرپورٹ، بیچ میں جہاں فلائٹ روکے، یا جہاز میں باندھ لیں۔

نوٹ:۔ مذکورہ مقامات میں جہاں آپکے لئے آسانی ہو [1]میقات سے پہلے احرام باندھ لیں۔

([1]میقات کی وضاحت آگے آئے گی۔)

احرام باندھنے کا طریقہ:

احرام باندھنے کا مکمل طریقہ دیکھنے کے لیے ہمارے یوٹیوب کے چینل waseem ziyai پر موجود احرام باندھنے کا آسان طریقہ کی video ملاحظہ فرمائیں۔

احرام کے نفل:

احرام باندھنے کے بعد اگر وقت مکروہ نہ ہو تو (مرد اور عورت) بہ

www.waseemziyai.com

نیتِ احرام دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔(مرد بھی سر ڈھانپ لیں) بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد سورۃ الکٰفرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص (قل ھو اللہ) پڑھیں۔

بیلٹ باندھنا: پاس پورٹ یا رقم وغیرہ رکھنے کے لیے جیب والا بیلٹ باندھ سکتے ہیں۔

تنبیہ! احرام روکنے کے لئے بیلٹ نہ باندھیں کیونکہ یہ مکروہ ہے۔ سامان رکھنے کے لئے بیلٹ باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

عمرہ کی نیت سے پہلے:

مرد حضرات اپنے سر سے چادر ہٹادیں اور عورتیں سر سے چادر ہر گز نہ ہٹائیں۔جوتے وغیرہ اُتار دیں اور ہوائی چپل (دو پٹی والی) پہن لیں۔

اب عمرہ کی نیت کرلیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْھَا وَبَارِكْ لِیْ فِیْھَا ط نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

www.waseemziyai.com

ترجمہ : اے اللہ میں عمرہ کا اردہ کرتا ہوں میرے لیے اسے آسان اور اسے میری طرف سے قبول فرما، اور اسے ادا کرنے میں میری مدد فرما، اسے میرے لیے بابرکت فرما، میں نے عمرہ کی نیت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے احرام باندھا۔

نیت کی وضاحت:

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں اگر دل میں نیت موجود نہ ہو تو صرف زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرلینے سے نیت نہیں ہو سکتی۔ نیت کے الفاظ عربی زبان میں کہنا ضروری نہیں۔ اپنی مادری زبان میں بھی کہہ سکتے ہیں، بلکہ زبان سے کہنا لازمی نہیں صرف دل میں ارادہ بھی کافی ہے۔

ہاں! زبان سے کہہ لینا افضل ہے اور عربی زبان میں زیادہ بہتر ہے۔

تلبیہ : نیت کے بعد کم از کم ایک بار تلبیہ کہنا ضروری ہے، اور تین بار کہنا افضل ہے۔

تنبیہ! مرد بلند آواز سے اور عورت آہستہ آواز سے تلبیہ کہے۔

www.waseemziyai.com

تلبیہ کے کلمات:

لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بیشک تمام خوبیاں اور نعمتیں تیرے لیے ہیں،اور تیرا ہی ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کہنے کی فضلیت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی شخص تلبیہ کہتا ہے تو اُسے بشارت دی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا جنت کی بشارت دی جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں

تلبیہ سے فارغ ہونے کے بعد دعا مانگنا سنت ہے:

رسول اللہ ﷺ جب تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالیٰ سے اسکی

www.waseemziyai.com

خوشنودی اور جنت کا سوال کرتے اور جہنم سے پناہ مانگتے۔

(مسند امام شافعی صفحہ 123)

احرام کے صرف دو رکن ہیں:

(۱) دل سے نیت کرنا۔

(۲) زبان سے وہ ذکر جس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہو جیسے لَبَّیک (تلبیہ) سُبحان اللہ، الحمد اللہ ، یا اللہ اکبر وغیرہ، لیکن خاص تلبیہ کہنا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ (ملخصاً) جلد :10 صفحہ:787)

جب آپ تلبیہ اور نیت کر چکے تو آپ مُحرِم / مُحرِمہ کہلائیں گے۔

نوٹ:۔ احرام کی دو چادریں پہننے سے احرام کی پابندی نہیں لگتی جب تک کہ نیت اور تلبیہ نہ کہہ لے۔

نیت کب کریں گے:

احرام کی چادریں اوڑھنے کے بعد جب چاہیں نیت کر سکتے ہیں۔ نیت اور تلبیہ کہتے ہی احرام کی پابندیاں لگ جاتی ہیں۔

www.waseemziyai.com

مفید مشورہ: جب جہاز جدہ کی طرف کچھ دیر سفر کر لے اُس وقت نیت کرنے میں آپ کے لئے آسانی ہے کیونکہ پابندیاں نیت کے بعد لگتی ہیں۔

تنبیہ! میقات عبور کرنے سے پہلے ضرور نیت کرلی جائے ورنہ دم لازم ہو جائیگا۔

میقات کی تعریف:

میقات اس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکہ معظّمہ جانے والے آفاقی (جو دودِ میقات سے باہر ہو) کو بغیر احرام جانا جائز نہیں۔

میقات پانچ ہیں:

(۱) **یَلَمْلَمْ:** پاک وہند والوں کے لئے جدہ پہنچنے سے کچھ دیر پہلے یہ مقام آتا ہے

(۲) **ذُولحُلَیفَه:** مدینہ منورہ سے آنے والوں کے لئے۔اب اس مقام کا نام ابیارِ علی ہے۔یہ جگہ مدینہ طیبہ سے تقریباً 10 کلو میٹر

www.waseemziyai.com

کے فاصلے پر ہے۔

(۳) **ذاتِ عِرق**: عراق کی جانب سے آنے والوں کے لئے

(۴) **جُحفہ**: ملکِ شام کی طرف سے آنے والوں کے لئے

(۵) **قرنُ المَنازِل**: ریاض کی طرف سے آنے والوں کے لئے۔

احرم کی پابندیاں:

(۱) سلے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے۔

(۲) سر پر ٹوپی پہننا عمامہ یا رومال وغیرہ باندھنا منع ہے۔

(۳) مرد کا سر پر گٹھڑی اُٹھانا بھی منع ہے۔

نوٹ:۔ عورتیں چادر سے اپنے سر کو ضرور چھپائیں،اور عورتیں سر پر گٹھڑی اٹھا سکتی ہیں۔

(۴) مرد کا دستانے پہننا منع ہے۔لیکن خواتین دستانے پہن سکتی ہیں۔

(۵) مرد حضرات ایسے موزے یا جوتے نہیں پہن سکتے جو قدم کے اوپر

www.waseemziyai.com

ابھری ہوئی ہڈی کو چھپادے۔ہاں ہوائی چپل پہن سکتے ہیں۔

(٦) جسم، لباس یا بالوں میں خوشبولگانا منع ہے۔

(٧) زوجہ سے صحبت کرنا، زوجہ کو شہوت سے چھونا، یاایسی باتیں کرنا جوشہوت کوابھارتی ہوں، یہ تمام باتیں منع ہیں۔

(٨) شکار کرنا یا کسی بھی طرح اُس پر معاون ہونا منع ہے۔

(٩) اپنے یادوسرے کے ناخن کترنا یا کسی دوسرے سے اپنے ناخن کتروانا منع ہے۔

(١٠) سر یا داڑھی کے بال کاٹنا، بغلیں بنانا، موئے زیر ناف لینا، بلکہ سر سے پاؤں تک کہیں سے کوئی بال جدا کرنا منع ہے۔

(١١) مہندی کاخضاب لگانا بھی منع ہے۔

(١٢) زیتوں کا تیل یاتل کا تیل چاہے بے خوشبوہو بالوں یا جسم پر لگانا منع ہے۔

(١٣) کسی کاسر مونڈنا خواہ وہ احرام میں ہو یانہ ہو۔لیکن احرام سے باہر

www.waseemziyai.com

ہوتے وقت یعنی سعی سے فارغ ہونے کے بعد اب اپنا یا دوسرے کا سر مونڈ سکتا ہے۔

(۱۴) جوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کا اشارہ کرنا، بالوں میں جو مارنے کے لئے کوئی دوائی وغیرہ ڈالنا یا کسی طرح بھی اس کے ہلاک ہونے کا سبب بننا، یہ سب امور منع ہیں۔

(۱۵) سِلا ہوا تعویذ بازو پر باندھنا یا گلے میں لٹکانا منع ہے۔

(۱۶) خوشبو والا صابن استعمال کرنا منع ہے۔

نوٹ:۔ یہ مذکورہ تمام امور حالتِ احرام میں ناجائز ہیں۔

حالت احرام میں جائز امور:

(۱) مسواک کرنا۔

(۲) انگوٹھی پہننا۔

(۳) بے خوشبو سرمہ لگانا۔

(۴) بے میل چھوڑائے غسل کرنا۔

www.waseemziyai.com

(۵) کپڑے دھونا۔

نوٹ:۔ دھونے میں خوشبو والی چیز سے پرہیز کریں۔

(۶) سر یا جسم پر اس طرح کھُجانا کے بال نہ ٹوٹے۔

(۷) ٹوٹے ہوئے ناخن کو جدا کرنا۔

(۸) ہاتھ میں گھڑی پہننا۔

(۹) بے سلے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر تعویذ گلے میں ڈالنا۔

(۱۰) سر یا گال کے نیچے تکیہ رکھنا۔

(۱۱) چوہا، چھپکلی، کھٹمل، مچھر، مکھی، وغیرہ کو مارنا۔

مبارک سفر کا آغاز:

اب مکمل سفر میں خشوع و خضوع کیساتھ تلبیہ پڑھتے رہیں۔جب حرم شریف کی حدود شروع ہو تو دعا کرنا افضل ہے۔

www.waseemziyai.com

حدودِ حرم کی دعا:

سر جھکا کر خشوع و خضوع کے ساتھ یہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْنِی عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّی مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِی مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ بیشک یہ تیرا حرم اور امن کی جگہ ہے تو جھنم کو مجھ پر حرام فرمادے اور اس دن کے عذاب سے امن دے جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائیگا اور مجھے اپنے دوستوں اور اطاعت گذاروں میں سے بنالے۔

حدود حرم کی پیمائش:

کہاجاتاہے کہ کل رقبہ 550 مربع کلو میٹر ہے

نوٹ:۔ جب آپ جِدہ سے مکہ شریف کی طرف بڑھیں تو 23 کلومیٹر پہلے پولیس چوکی آتی ہے یہاں سڑک کے اُوپر بورڈ پر جَلی حروف میں لِلمُسلِمِینَ فَقَط (صرف مسلمان کے لئے) لکھا ہوا ہے۔ حدودِ حرم شریف کا آغاز ہو گیا۔

www.waseemziyai.com

مسجدِ حرام میں حاضری:

پہلے ہوٹل جائیں سامان رکھیں اور اگر غسل کرنے کا ارادہ ہو تو غسل خانے میں احرام کی چادریں اُتار کر غسل کریں ، احرام کی پابندیوں کا خیال رکھتے ہوئے چادریں اُتارنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر آرام کرنا ہو تو آرام بھی کر سکتے ہیں۔

بابُ السلام سے حاضری:

بابُ السلام پر حاضر ہوں اور سیدھا پاوں مسجد میں داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

بِسۡمِ اللهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ ط

ترجمہ: اللہ رب العزت کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اب نفلی اعتکاف کی نیت کر لیں تاکہ اعتکاف کا ثواب ملتا رہے اور ضمناً کھانا، پینا جائز ہو جائے ورنہ مسجد میں یہ چیزیں شرعاً جائز نہیں

www.waseemziyai.com

نفلی اعتکاف کی نیت:

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَافِ۔ (میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی)

کعبہ شریف پر پہلی نظر:

جونہی کعبہ شریف پر پہلی نظر پڑے تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَر پڑھیں اور درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں کہ بیت اللہ پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اس وقت مانگی جانے والی دعا اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوتی ہے۔

طواف کا آغاز:

اگر آپ کا وضو نہیں تو وضو کر لیں اور اب تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔
طواف شروع کرنے سے پہلے مرد حضرات اضطباع کر لیں۔

نوٹ:۔ بے وضو طواف کرنا ناجائز ہے۔

اضطباع کیا ہے:

چادر سیدھے ہاتھ کی بغل سے نکال کر اسکے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اسطرح ڈالیں کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔

www.waseemziyai.com

اب اضطباعی حالت میں کعبہ شریف کی طرف منہ اسطرح کریں کہ حجر اسود آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف آجائے بغیر ہاتھ اُٹھائے طواف کی نیت کریں۔

طواف کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے گھر کے طواف کرنے کا ارادہ کرتا ہوں۔ پس تو میرے لئے اسے آسان فرمادے اور تو مجھ سے اِس کو قبول فرمالے۔

نوٹ:۔ دل میں نیت کا ہونا لازمی ہے، اگر مذکورہ الفاظ کہہ لیں تو بہتر ہے۔

نیت کرنے کے بعد کعبہ شریف کی طرف منہ کرتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی جانب اتنا چلیں کہ حجرِ اسود آپ کے سینے کے سامنے آجائے۔

نوٹ:۔ یہ معمولی سا ہٹنے سے ہو جائے گا۔

اب دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اُٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجرِ اسود کی

www.waseemziyai.com

طرف رہیں اور یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور رسول اللہ ﷺ پر درودِ سلام ہو۔

اب اپنے ہاتھوں کو نیچے کے طرف چھوڑ دیں، اور استلام کریں

استلام کا طریقہ:

(۱) اگر ممکن ہو تو کسی کو تکلیف دیے بغیر حجرِ اسود پر دونوں ہتھیلیاں اس طرح رکھیں جیسے حالتِ سجدہ میں رکھتے ہیں اور اُنکے بیچ میں منہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کے آواز پیدا نہ ہو۔

نوٹ:۔ اگر حجرِ اسود پر خوشبو لگی ہے تو حالت اِحرام میں بوسہ دینے اور چھونے سے اجتناب کریں۔

(۲) ہجوم کے سبب اگر بوسہ میسر نہ آسکے تو اوروں کو تکلیف دیے بغیر ہاتھ یا لکڑی سے حجرِ اسود کو چھو کر اُسے چوم لیجئے۔

www.waseemziyai.com

(۳) مندرجہ بالا صورتیں نہ ہوسکیں تو ہاتھوں کا اشارہ اس طرح کریں کہ ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف ہوں پھر اپنے ہاتھوں کو چوم لیجئے۔

ان تینوں صورتوں کو استلام کہتے ہیں جس میں آسانی ہو وہ آپ کریں، لیکن کسی اور مسلمان کو تکلیف دینا حرام ہے۔

اب کعبہ شریف ہی کی طرف چہرہ رکھتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑا سا ہٹیں جب حجرِ اسود آپ کے چہرے کے سامنے نہ رہے تو فوراً اِس طرح سیدھے ہو جائیں کہ خانہ کعبہ آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے اور آپ چکر لگانا شروع کردیں۔

نوٹ:۔ طواف کے چکر لگاتے وقت سینہ اور پیٹھ کعبہ شریف کی طرف نہ ہو۔

رَمل کرنے کا طریقہ:

صرف مرد حضرات ابتدائی تین پھیروں میں رمل کرتے ہوئے چلیں یعنی جلدی جلدی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے اور

www.waseemziyai.com

کندھے ہلاتے چلیں جیسے بہادر لوگ چلتے ہیں۔

نوٹ:۔ آپ کے رَمل سے کسی کو تکلیف ہر گز نہ ہو

پہلے چکر کی دعا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ط اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَتَصْدِیْقًا بِكِتَابِكَ وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِیِّكَ وَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط

(رکن یمانی پہنچنے تک یہ دعا پوری کر لیں اگر دعا پڑھنا مشکل لگے تو درود شریف پڑھ لیں)

رکنِ یمانی:

جب آپ رکن یمانی پہنیں تو اگر آپ کے لئے آسان ہو دونوں ہاتھ

یا صرف سیدھے ہاتھ سے چھولیں لیکن صرف بائیں ہاتھ سے نہ چھوئیں موقع ملے تو رکن یمانی کو بوسہ بھی دیں اگر مذکورہ باتوں کا موقع نہ ملے تو یہاں ہاتھوں سے اشارہ کرکے نہ چومیں۔

نوٹ:۔ اگر رکن یمانی پر خوشبو لگی ہے تو پھر حالتِ احرام میں چھونا جائز نہیں۔

مستجاب:

رکن یمانی اور رکن اسود کے درمیانی دیوار کو مستجاب کہتے ہیں ، یہاں دعا پر آمین کہنے کے لئے 70 ہزار فرشتے مقرر ہیں آپ جو چاہیں دعا کریں۔

افضل دعا یہ ہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اب آپ حجرِاسود کے قریب آپہنچے یہاں آپ کا ایک چکر پورا ہوا آپ پہلے کی طرح کعبہ شریف کی طرف منہ اسطرح کریں کہ آپ کا سینہ حجرِاسود کی سمت میں آجائے اب نیت کی ضرورت نہیں وہ تو ابتداء میں

www.waseemziyai.com

آپ کر چکے اب دوسرا چکر شروع کرنے کے لئے پہلے کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا کریں۔

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ ط

پھر استلام کریں اسی طریقے سے آپ نے 07 چکر پورے کرنے ہیں اور اب آپ نے آٹھواں استلام کرنا ہے ، اب آپ کا طواف مکمل ہو گیا۔

نوٹ:۔ دعاوں کی بجائے آپ درود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں۔اور ہاں ساتوں چکروں کی دعائیں بلند آواز سے نہ پڑھیں جیسا کہ آج کل دیکھا جاتا ہے۔

دوسرے چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ط فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ط اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ

www.waseemziyai.com

وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ ط اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

تیسرے چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ط

چوتھے چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عُمْرَةً مَبْرُوْرَةً وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ط أَخْرِجْنِي يَا أَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ

www.waseemziyai.com

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّىْ بِخَيْرٍ ط

پانچویں چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِىْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِىَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

چھٹے چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَىَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ

فَتَحَمَّلْهُ عَنِّی وَاَغْنِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی ط

ساتویں چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ اِيْمَاناً كَامِلاً وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ط رَبِّ زِدْنِی عِلْماً وَّاَلْحِقْنِی بِالصّٰلِحِيْنَ ط

دورانِ طواف اگر وضو ٹوٹ جائے:

طواف کرتے کرتے اگر وضو ٹوٹ جائے تو فوراً طواف کو چھوڑ کر وضو کرنے چلا جائے، وضو کرکے اگر چار پھیرے سے کم ہوئے تھے تو اس کے پاس دو راستے ہیں، از سرِ نو طواف کرے یا جس مقام پر

www.waseemziyai.com

طواف کرنا چھوڑا تھا،اسی مقام سے بقیہ طواف کو مکمل کرے۔اگر چار پھیرے مکمل ہوچکے تھے تو اس کے بعد ایک ہی راستہ ہے، جہاں سے چھوڑا تھا، وہیں سے بقیہ طواف کو مکمل کرے۔اب ازسرِ نو طواف نہیں کرے گا۔ (بہار شریعت جلد 01 حصہ 06 صفحہ 1101)

مقام ابراھیم:

اب سیدھا کندھا ڈھانپ لیجئے مقام ابراھیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجدِ حرام میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وقتِ مکروہ نہ ہوتو دو رکعت نمازِ طواف ادا کریں۔ اگر وقتِ مکروہ ہوتو وقت گذر جانے کے بعد ادا کرلیں۔

نوٹ:۔ یہ نماز واجب ہے۔

تنبیہ! اکثر لوگ سیدھا کندھا کھلا رکھ کر نماز پڑھتے ہیں یہ مکروہ ہے۔ مرد حضرات کا سر کھلا رہے گا ٹوپی نہیں پہن سکتے۔ دو رکعت ادائیگی کے بعد دعا کرنا افضل ہے۔

www.waseemziyai.com

مقام ابراھیم پر دو رکعت پڑھنے کی فضیلت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو مقامِ ابراھیم کے پیچھے دو رکعت پڑھے اسکے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے قیامت کے دن امن والوں میں اٹھایا جائیگا۔

(الشفاء جزء 2 صفحہ 93)

مُلتَزَم:

نمازِ طواف اور دعا سے فارغ ہو کر ملتزم سے لپٹ جائیں۔ دروازہ کعبہ اور حجرِ اسود کی درمیانی جگہ کو ملتزم کہتے ہیں۔ ملتزم سے کبھی سینہ لگائیں تو کبھی پیٹ، کبھی رخسار اور گڑگڑا کر اللہ کی بارگاہ میں دعا کریں یہ قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔

نوٹ:۔ اگر ملتزم پر خوشبو لگی ہو تو حالت احرام میں آپ مقامِ ملتزم سے چمٹ نہیں سکتے، کیونکہ آپ نے ہر مقام پر خوشبو کے لگ جانے سے بچنا ہے۔

www.waseemziyai.com

آبِ زم زم:

بابِ کعبہ کے سامنے تھوڑے فاصلے پر آبِ زم زم کے کولر زرکھے ہوئے ہیں وہاں آکر قبلہ رخ کھڑے کھڑے تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر آبِ زم زم پیئیں۔ ہو سکے تو پانی کی کچھ بوندیں جسم پر ڈالیں اور منہ اور سر پر اُسے مسح کریں پیتے وقت دعا کریں کہ اِس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

زم زم جس مراد سے پیا جائے مراد پوری ہوتی ہے۔

(ابنِ ماجہ حدیث 3062)

آبِ زم زم پی کر یہ دعا پڑھیں۔

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ط

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور کُشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔

www.waseemziyai.com

صفاء ومروہ کی سعی:

اب سعی کے لئے حجرِ اَسود کا پہلے کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا پڑھیں۔

بِسۡمِ اللهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ واللهُ اَكۡبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ الله ط

اب استلام کریں (یہ آپ کا نواں استلام کہلائے گا) اگر استلام نہ کر سکیں تو کعبہ شریف کی طرف سے منہ کر کے یہ پڑھیں۔

اَللهُ اَكۡبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

تنبیہ! سعی با وضو کرنا سنت ہے۔

صفا ومروہ کی سعی:

اب آپ فوراً بابُ الصفا پر آجائیں اور صفا پر اتنا چڑھیں کہ کعبہ شریف نظر آجائے اور یہ حالت تھوڑا چڑھنے سے حاصل ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ مقامِ سعی مسجد سے باہر کا حصہ ہے۔

www.waseemziyai.com

اب حمد وصلوٰۃ کے بعد خوب دعا کریں یہ قبولیت کا مقام ہے اور سعی کی نیت کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

ترجمہ: اے اللہ تیری خوشنودی کے خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے کرنے کا ارادہ کررہا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

تنبیہ! نیت دل کے پختہ ارادے کا نام ہے

صفا سے ذکر و درود میں مشغول اعتدال کے ساتھ چلتے ہوئے مروہ کی جانب جائیں جوں ہی پہلا سبز نشان آئے تو مرد حضرات دوڑنا شروع کردیں لیکن بہت زیادہ تیز انداز میں نہ دوڑیں۔

نوٹ:۔ (ا) دوڑنے کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

(۲) یہ دوڑنا دوسرے سبز نشان تک ہے۔

www.waseemziyai.com

(۳) عورتیں نہیں دوڑیں گی۔

اب پھر اعتدال کے ساتھ چلتے ہوئے مروہ پہنچیں قبلہ رخ ہو کر دعا کریں آپ کا پہلا چکر مکمل ہوا اسی طرح سات چکر مکمل کریں کہ ساتویں چکر کا اختتام مروہ پر ہوگا۔

نوٹ:۔ **(۱)** صرف مرد حضرات دو سبز نشانوں کے درمیان ہر چکر میں اعتدال کے ساتھ دوڑیں گے۔

(۲) مرد اور عورتیں ہر مرتبہ صفا و مروہ پر قبلہ رُخ ہو کر دعا کریں گے آپ کی سعی مکمل ہوگئی۔

نمازِ سعی:

ہو سکے تو سعی کے بعد مسجدِ حرام میں دو رکعت نفل ادا کرلیں، یہ نماز پڑھنا مستحب ہے۔

حلق یا تقصیر:

اب مرد حضرات حلق کریں یعنی سر منڈوا دیں (گنجا کریں) یا تقصیر کریں مگر حلق کروانا بہتر ہے۔ عورتیں ہرگز حلق نہیں کرا سکتیں وہ

www.waseemziyai.com

صرف تقصیر کروائیں۔

تقصیر کی تعریف:

کم از کم چوتھائی سر کے بال انگلی کے پورے کے برابر کٹوانا۔

مشورۃ: سر کے بال انگلی کے پورے سے کچھ زائد کاٹ لینا زیادہ مناسب ہے۔

اب احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اَلْحَمْدُ لله آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔

وقت ضائع ہونے سے بچائیں:

وقت کو ضائع نہ کریں جتنے ہو سکیں عمرے کریں۔

نوٹ:۔ جب آپ عمرہ کرنے کا ارادہ کریں تو احرام باندھنے کے لئے حدود حرم سے باہر نکلنا پڑے گا، جیسے مسجد عائشہ وغیرہ۔

خوب نفلی طواف کریں:

(۱) نفلی طواف میں نہ احرام ہے اور نہ ہی اضطباع، رمل اور نہ سعی۔

www.waseemziyai.com

(۲) نفلی طواف میں سات چکر اور دو رکعت واجبُ الطواف ضروری ہے۔

مشورہ: اپنی چپلوں کی حفاظت کے لئے ایک چھوٹی تھیلی خرید لیں اس تھیلی میں چپل ڈال کر مناسب جگہ پر رکھیں، اس سے آپ کے چپلوں کی حفاظت رہے گی۔

تنبیہ ! اپنے چپل کم ہونے کی صورت میں کسی اور کے چپل اُٹھا کر پہن لینا جائز نہیں۔

مشورہ : مسائل عمرہ کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے فتاوٰی رضویہ (جدید) جلد 10 اور بہارِ شریعت حصہ نمبر 60 کا مطالعہ کریں۔

ختم شُد

www.waseemziyai.com